قواعد و ضوابط

گشتی کتب خانہ

انجمن ترقی اردو (ہند) حیدرآباد

اردو منزل۔ اردو گلی
عقب دواخانہ ڈاکٹر کرودسکر
حیدرآباد

مطبوعہ نظام پریس چھتہ بازار

گشتی کتب خانہ انجمن ترقی اردو (ہند) حیدرآباد دکن

تعلیم و مطالعہ کے ذوق کو عام کرنے کے لئے دنیا کے دوسرے ممالک میں طرح طرح کی نئی ترکیبیں کی جاتی ہیں لیکن ابھی اردو میں ایسے کتب خانوں کا رواج بہت کم ہوا ہے۔ غالباً اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ابھی تعلیم عام نہیں ہوئی ہے اور ابھی تعلیم یافتہ حضرات کی تعداد ہی بہت کم ہے۔ البتہ ادہر بیس سال سے جامعہ عثمانیہ کی برکات سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں عموماً و بلدہ فرخندہ بنیاد میں خصوصاً تعلیم اگرچہ پوری طرح تو نہیں لیکن خاصی بڑی حد تک عام ہوتی جارہی ہے اس کے ساتھ ساتھ مطالعہ کا شوق بھی ترقی پذیر ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ اس بڑھتے ہوئے شوق مطالعہ کی پذیرائی کا معقول انتظام بلدہ میں نہیں ہے۔

کتب خانے بہت کم تعداد میں ہیں۔ اور عموماً ان کا فاصلہ طے کرکے مشغول حضرات کا مقررہ اوقات میں وہاں جانا اور مطالعہ کرنا اتنا طویل عمل اور فرصت مطمئن چاہتا ہے کہ اکثر صاحبان ذوق باوجود شوق مطالعہ کے اپنا مطالعہ جاری نہیں رکھ سکتے۔ ظاہر ہے کہ موجودہ ضروریات تمدن آپ کیلئے یہ ممکن نہ ہونے دینگے اگر آپ اپنے ذوق کی کتابیں خرید کر ایک عظیم الشان کتب خانہ اپنے لئے مہیا کرلیں پھر جدید ترین مطبوعات مہیا کرنا خاصہ مشکل کام ہے جو اکثر پبلک لائبریوں کے لئے بھی ہمیشہ ممکن نہیں رہتا یہ ہے وہ ضرورت جس کا احساس کرکے

ہم نے اللہ کے بھروسے پر ایک گشتی کتب خانہ قایم کیا ہے اور آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ زیادہ سے زیادہ اس کتب خانہ سے فائدہ اٹھائیے۔

انجمن ترقی اردو کا مقصد جیسا کہ نام سے ظاہر ہے "اردو کی ترقی" ہے آپ جانتے ہیں کہ آج اردو زبان دنیا کی بڑی علمی زبانوں میں سے ایک اہم زبان کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ اس زبان کو بولنے لکھنے اور سمجھنے والوں کی مجموعی تعداد تقریباً ۲۸ کروڑ ہے۔ اردو میں آج دنیا کے اہم ترین علوم و فنون کی ہزارہا کتابیں موجود ہیں، اور ہر روز دنیا کے جدید ترین دلچسپ مسائل پر سیکڑوں کتابیں تالیف و طبع ہوتی رہتی ہیں۔ اس گشتی کتب خانہ کو جدید ترین مطبوعات سے مالامال رکھنا ایسی صورت میں کس قدر محنت طلب اور مشکل کام ہو جاتا ہے اس کا اندازہ آپ سے اچھا اور کون لگا سکتا ہے لیکن اگر آپ نے استفادہ میں کوتاہی نہ کی اور اس کتب خانہ سے پوری طرح فائدہ اٹھاتے رہے تو ہم بھی اس کی پوری طرح کوشش کریں گے کہ آپ کے ذوق مطالعہ کی پذیرائی کا حتی الامکان اچھا سامان یہاں موجود رہے۔

ان چند جملوں کے ساتھ گشتی کتب خانہ انجمن ترقی اردو (ھند) کے قواعد و ضوابط آپ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔

ناظم	مہتمم
سید علی شبر حاتمی، بی ایس سی (عثمانیہ)	محمد عبدالہادی (عثمانیہ)

قواعد و ضوابط

گشتی کتب خانہ انجمن ترقی اردو (ہند)

ف ۱۔ اس کتب خانہ کا نام "گشتی کتب خانہ انجمن ترقی اردو (ہند)" ہوگا۔

ف ۲۔ اس کتب خانہ کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہونگے۔

ا۔ مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن کے پائے تخت میں ایک ایسا عظیم الشان کتب خانہ قائم کرنا جو ذی علم حضرات کے ذوق کی تکمیل کرسکے۔

ب۔ اردو زبان کی خدمت اور اسکی اشاعت۔

ج۔ عوام میں ذوق مطالعہ پیدا کرنا۔

د۔ غیر مستطیع حضرات اور طلباء کے مطالعہ کے واسطے بہت ہی کم فیس کی ادائی پر مفید کتابیں مہیا کرنا تاکہ وہ گھر بیٹھے ان سے مستفید ہوسکیں۔

ہ۔ جدید و تازہ مطبوعہ کتب فراہم کرنا۔

ف ۳۔ شرکت کی فیس مبلغ (عہ) ۱ روپیہ ماہانہ یا عہ دس روپیہ سالانہ یکمشت ان شرکاء کے لئے ہوگی جن کے مکان پر لازمی کتب خانہ ہفتہ میں دو مرتبہ کتابیں پہنچائیگا اور بعد مطالعہ کتب واپس حاصل کرینگے۔ اور ہر ماہانہ

یا (عہ) روپیہ سالانہ ان شرکا کے لئے ہوگی جو کتبخانہ سے خود کتب حاصل کرینگے اور بعد مطالعہ کتب خود واپس کرینگے۔

ف۴۔ ہر شخص بلا امتیاز مذہب و ملت باادائی فیس مقررہ درخواست شرکت کی خانہ پری کرنے کے بعد کتب خانہ میں شریک ہوسکتا ہے اور جس وقت چاہے اپنی شرکت ختم کرسکتا ہے بوقت اخراج اسکی میعاد شرکت ختم متصور ہوگی۔

ف۵۔ ہر شریک کے لئے لازم ہوگا کہ وہ کم از کم (عہ) دو روپیہ سکہ عثمانیہ بطور امانت رکھے جو اس کی میعاد شرکت کے ختم ہونے پر واپس کردئے جائینگے۔

ف۶۔ اگر شرکا کو کتب خانہ زر امانت سے زائد مالیت کی کتاب حاصل کرنا ہو تو اسکی قیمت بطور ضمانت رکھنی ہوگی جو کتاب کے واپس ہونے پر مسترد کردیجائیگی۔

ف۷۔ ہر شریک کے نام وقت واحد میں صرف ایک کتاب ارسال ہوگی اور جبتک کہ سابقہ کتاب واپس نہ ہو جدید کتاب ارسال نہ کیجاسکے گی۔

ف۸۔ کوئی شریک کسی کتاب کو ایک ہفتہ سے زیادہ اپنے پاس رکھنے کا مجاز نہ ہوگا اگر کبھی بشرط ضرورت ایک ہفتہ سے زیادہ عرصہ تک اپنے پاس رکھنا چاہے تو اسکی اطلاع خود آکر یا کارڈ کے ذریعہ ہفتہ گذرنے سے ایک یوم قبل مہتمم کتب خانہ کو دیں ورنہ فی یوم آدھ آنہ تاوان دینا پڑیگا اور سات دن گذرنے پر وہ کتاب تلف یا گم شدہ متصور ہوگی اور زر امانت سے اس کی رقم وضع کرلیجائیگی۔

ف۹۔ کتب خانہ کسی صورت میں ممنوعہ غیر مطبوعہ یا نایاب کتب کی سربراہی نہ کریگا۔

ف۱۰۔ کتب خانہ کی کتابوں پر کسی قسم کی حاشیہ آرائی تحریر نشان اندازی یا کسی طرح انکی تخریب قطعاً ممنوع ہے خلاف ورزی کی صورت میں ان کی واجبی قیمت یا ہرجانہ ادا کرنا پڑے گا۔

ف۱۱۔ اگر شرکاء کسی ایسی کتاب کی فرمائش کریں جو کتب خانہ میں موجود نہ ہو تو مہتمم کتب خانہ بشرطیکہ وہ مناسب سمجھے اسکی سربراہی پندرہ یوم اندر کریگا

ف۱۲۔ ناظم کتب خانہ کو حق ہوگا کہ کسی خاص وجہ سے کسی شخص کی شرکت منظور نہ کرے یا بہ واپسی فیس کسی شخص کی شرکت منسوخ کردے۔

ف۱۳۔ فی الحال بیرون بلدہ کسی قسم کی کتاب ارسال نہ کی جائیگی اگر شرکاء بیرون بلدہ کی کافی تعداد ہو جائے تو مہتمم کتب خانہ کو اختیار ہوگا کہ بغرض سہولت کوئی طریقہ کار اختیار کرے ایسی صورت میں ڈاک کا خرچہ شرکاء کے ذمہ ہوگا۔

ف۱۴۔ کتب خانہ روزانہ صبح ۸ بجے سے شام کے ۸ بجے تک کھلا رہیگا البتہ جمعہ کے دن ۳ بجے سے کھولا جائیگا۔ اور ماہ صیام میں ۱ بجے سے شام کے ۸ بجے تک کھلا رہیگا۔

ف۱۵۔ مندرجہ ذیل تاریخوں میں کتب خانہ تمام دن بند رہیگا۔

عشرہ شریف (۲ یوم) ۱۰ و ۱۱ محرم - دوازدہم شریف (۱ یوم)

یازدہم شریف (۱ یوم) شب معراج (۱ یوم) شب برات (۱ یوم)
شب قدر (۱ یوم) عید الفطر (۳ یوم ۲۹ رمضان یکم و ۲ شوال)
عید الضحیٰ (۲ یوم ۱۰ و ۱۱ ذالحجہ)

دیوالی (۲ یوم) دسہرہ (۲ یوم) ہولی (۲ یوم)

ف ۱۶۔ اگر مہتمم کتب خانہ مناسب سمجھے تو مشہور مقامی اعراس، جاترا اور میلوں کے مواقع پر کتب خانہ کو ایک بجے دن سے بند کر دیگا۔

ف ۱۷۔ ناظم کتب خانہ کو تعطیلات مذکورہ صدر کے علاوہ کسی غیر معمولی تقریب یا کسی اور وجہ کی بنا پر سابقہ اطلاع کے بغیر کتب خانہ بند رکھنے کا یا اوقات میں تبدیلی کرنے کا حق ہوگا۔

ف ۱۸۔ ایک دن سے زیادہ عرصہ کے لئے اگر کتب خانہ بند رکھنے کی ضرورت ہوگی تو اسکی اطلاع اخبار میں شائع کرادیجائیگی۔

ف ۱۹۔ مہتمم کتب خانہ کی دستخطوں سے جو نوٹس یا ہدایات شائع ہوں شرکاء اسکی پابندی کریں۔

ف ۲۰۔ ہر شریک کو چاہیئے کہ وہ کم از کم تین کتابوں کے نام روانہ کرے جسمیں سے کوئی ایک کتاب ارسال کی جائے گی۔

ف ۲۱۔ کتب خانہ دار المطالعہ وغیرہ کے تمام کاروبار مہتمم کتب خانہ سے متعلق ہونگے داد و ستد اور خط و کتابت انہی کے نام سے ہونی چاہیے

ف ۲۲ ناظم کتب خانہ کو مقام تبدیل کرنے بلحاظ ضرورت قواعد و ضوابط میں

ترمیم و تنسیخ کرنے اور کتب خانہ کو شرکا و عوام کی سہولت کو ملحوظ رکھتے ہوئے چلانے کا اختیار ہوگا۔

ف ۲۳۔ کتب خانہ کے اغراض و مقاصد اور نصب العین کی تکمیل کے لئے جو اصحاب کوئی عطیہ نقد یا بشکل کتب وغیرہ مرحمت فرمائیں گے وہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائیگا اور اسکی باضابطہ رسید دیجائیگی ایسے معطی اصحاب کتب خانہ کے سرپرست متصور ہونگے۔

ف ۲۴۔ کتب خانہ کے اغراض و مقاصد اور نصب العین کی تکمیل کی دیکھ بھال کیلئے حسب ذیل حضرات پر مشتمل ایک بورڈ بنایا گیا جسکے قیمتی مشورہ سے کتب خانہ وقتاً فوقتاً مستفید ہوتا رہیگا۔

۱۔ جناب نواب منظور جنگ بہادر

۲۔ جناب نرسنگ راؤ صاحب ایڈیٹر رعیت

۳۔ جناب مولوی ابوالحسن سید علی صاحب ایڈوکیٹ

۴۔ جناب مولوی عبدالقدوس صاحب ہاشمی

۵۔ جناب حکیم مولوی لئیق احمد صاحب فائق نعمانی

ناظم	مہتمم
سید علی شبر حاتمی بی۔ ایس۔ سی (عثمانیہ)	محمد عبدالہادی (عثمانیہ)